السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

لوگوں کے لیے اجرت پر قراءت کا کیا حکم ہے ؟ ہمیں مستفید فرمائیے ۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس سے مقصود لوگوں کو قرآن سکھلانا اور انہیں یاد کرانا ہو تو علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں ۔ کیونکہ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ ایک ڈسے ہوئے آدمی کے لیے صحابہ e نے طے شدہ اجرت کی شرط پر قرآن پڑھا ۔ اسی حدیث کے سلسلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا :

((اِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللهِ))

’’تم جس چیز پر اجرت لینے کے سب سے زیادہ حق دار ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے ۔‘‘

اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی صحیح میں نکالا ۔

اور اگر اس قراءت سے مقصود محض تلاوت ہو، خواہ کسی مناسبت سے ہو تو اس پر اجرت لینا جائز نہیں ۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے ذکر کیا ہے کہ وہ قراءت قرآن پر اجرت لینے کی تحریم میں کوئی نزاع نہیں جانتے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ